بیٹی کا نام "مُنتشی" رکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1906

تاریخ اجراء: 23 محرم الحرام 1445ھ / 11 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ میری ایک بیٹی کا نام "مُنتشٰی" ہے، اس نام کے معنیٰ کیا ہے؟ اور کیا یہ نام رکھنا درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیٹی کا نام مُنتشٰی رکھنا درست نہیں، کیونکہ اس لفظ کا معنیٰ مناسب نہیں بنتا، اس لئے کہ مُنتشٰی، اِنتشٰی فعل سے اسمِ مفعول کا صیغہ ہے، اور انتشٰی کا معنیٰ ہے، کسی کو نشہ آنا شروع ہو جانا، بُو سونگھنا۔ لہذا آپ اس نام کو تبدیل کروائیں اور اس کے بدلے میں اپنی بیٹی کا نام صحابیات، صالحات رضی اللہ تعالی عنہن کے نام پر رکھیں، کیونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بُرے نام تبدیل فرما کر اچھے نام رکھے ہیں۔ اور مزید یہ کہ صحابیات، صالحات رضی اللہ تعالی عنہن کے نام پر نام رکھنے کی برکات بھی حاصل ہوں، اور احادیث پر عمل کرنے کی نیت سے بھی اس طرح اچھے نام رکھیں، کیونکہ احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھے نام رکھنے کی ترغیب بھی ارشاد فرمائی ہے۔

چنانچہ اچھے نام رکھنے کے متعلق سنن ابو داؤد میں حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "أنکم تدعون یوم القیامة بأسمائکم وأسماء آبائکم، فأحسنوا أسمائکم" ترجمہ: قیامت کے دن تم اپنے ناموں اور اپنے آباء کے ناموں سے پکارے جاؤ گے، اس لئے اپنے نام اچھے رکھا کرو۔ (سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی تغییر الاسماء، رقم: 4948، ص 1250، دار ابن کثیر، بیروت)

بُرے نام تبدیل کرنے کے متعلق صحیح مسلم شریف کی حدیث میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیّر اسم عاصیة، وقال أنت جمیلة" ترجمہ: حضور نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم نے عاصیہ کا نام تبدیل کیا، اور فرمایا آپ جمیلہ ہیں۔(صحیح مسلم، کتاب الآداب، باب إستحباب تغییر الإسم القبیح... إلخ، حدیث:2139، ص705، دار الحضارۃ)

بُرے نام کے متعلق بہار شریعت میں ہے:"**جو نام بُرے ہوں ان کو بدل کر اچھا نام رکھنا چاہیے۔** حدیث میں ہے، کہ "قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے، لہٰذا اپنے نام اچھے رکھو۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بُرے ناموں کو بدل دیا۔ ایک شخص کا نام اصرم تھا اس کو بدل کر زرعہ رکھا۔ اور عاصیہ نام کو بدل کر جمیلہ رکھا۔ یسار، رباح، افلح، برکت نام رکھنے سے بھی منع فرمایا"۔(بہار شریعت، حصہ16، ص603، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

لفظِ "انتشی" کے معنی کے متعلق المعجم الوسیط میں ہے:"(انتشی) فلان: بدأسکرہ. والریح: شمھا"

ترجمہ: انتشی فلان کا معنی ہے کہ فلاں شخص کو نشہ آنا شروع ہو گیا۔ اور بُو سونگھنا۔(المعجم الوسیط، باب النون، ص924، مکتبۃ الشروق الدولیہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net